21311-محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنے کی فضیلت

سوال

کیا محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنا سنت ہے ، اور کیا اس مہینہ کو دوسرے مہینوں پر کوئی فضیلت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

محرم کا مہینہ قمری مہینوں میں پہلا اور حرمت والے مہینوں میں سے ایک حرمت والا مہینہ ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یقیناً اللہ تعالی کے ہاں کتاب اللہ میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا فرمایا ہے ، ان میں سے چار حرمت وادب والے ہیں ، یہی درست اور صحیح دین ہے ، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو}.التوبۃ:(36) ۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(آسمان وزمین کے پیدا ہونے سے ہی زمانہ اپنی حالت وہیئت پر گھوم رہا ہے سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت وادب والے ہیں ، تین تو مسلسل ہیں ذوالقعدہ ، ذوالحجۃ ، اور محرم ، اور مضر کا رجب جو جمادی الثانی اور شعبان کے مابین ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3167) صحیح مسلم حدیث نمبر (1679) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سے یہ بھی ثابت ہے کہ رمضان المبارک کے بعد محرم کے مہینہ میں روزے افضل ہیں ۔

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رمضان المبارک کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے مہینہ کے رروزے ہیں ، اور فرضی نماز کے بعد افضل ترین نمازرات کی نماز ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1163) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (اللہ تعالی کا مہینہ) مہینہ کی اضافت اللہ تعالی کی طرف تعظیما ہے ، ملا علی قاری کہتے ہیں : اس سے پورا محرم کا مہینہ مراد ہے ۔

لیکن احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی بھی مکمل مہینے کے روزے نہیں رکھے ، لھذا اس حدیث کو محرم کے مہنیہ میں زیادہ روزے رکھنے کی ترغیب پر محمول کیا جائے گا نہ کہ پورے مہینہ کے روزے رکھنے پر ۔

واللہ اعلم .